نمبر 2183-C

کتاب کا نام.. :- منهل الصائمين ومعراج المخلصين

مصنف....... :- عمر خان بن محمد عارف المدنی موطنا والنهر والی مسکنا

سایز........... :- ۲۵x۱۳ اوراق..... :- ۳۱ سطور..... :- ۲۱

سن تالیف.... :- ۱۱۷۷ھ

سن کتابت... :- ۲۵ صفر ۱۱۷۷ھ

مقام کتابت.. :- پٹن (ضلع پٹن گجرات) محلہ محمدیہ

کاتب........... :- مصنف خود

مالک.......... :- غالباً حافظ عبدالکریم ولد عبدالرحیم

خط.............. :- نسخ

آغاز............ :- بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله (كذا) الذى رفع درجات الصائمين القائمين المخلصين اشعار العظمته (كذا) واعتبار اوليائه

اختتام......... :- اللهم اجعله خالصا لوجهک الكريم انت حسبى و نعم الوكيل ولا حول ولا قوة الا بالله العلى العظيم وصلى الله على سيدنا محمد وآله وصحبه وسلم تسليما والحمد لله (كذا) رب العالمين

موضوع...... :- فضائل شہور زبان..... :- عربی

حالت.......... :-

ترقیمہ......... :- وكان الفراغ لخمس والعشرين من صفر الخير من شهور سنة الف و ماية وسبع وسبعين بفتن بالمحلة المحمدية على يد جامعه عمر خان بن محمد عارف عبد الغفور جمال تا مخان (كذا) المدنى موطنا النهر والى مسكنا اللهم احسن عاقبتنا فى الامور كلها واجرنا من خزى الدنيا وعذاب (كذا) الاخرة وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمين. تمت تمام شد

نوٹ............ :- جلد کے تیسرے صفحے پر ایک ''دستاویز'' کی سرخی کے تحت فارسی میں ایک دلچسپ عبارت ہے۔ اس کا ترجمہ یہ ہے: میں عبداللہ قمیصدار ملازم سرکار حیدرآباد کا رہنے والا ہوں۔ میں نے مبلغ دس روپے جس کے نصف پانچ روپے ہوتے ہیں حیات خان سے قرض حسنہ کے طور پر لئے ہیں اور اپنے تصرف میں لایا ہوں اور دو ماہ کے بعد بغیر کسی عذر یا حیلہ مبلغ مذکور واپس کروں گا اس لئے یہ چند الفاظ لکھ کر دیئے گئے ہیں۔ تحریرانی (تاریخ ندارد)